بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وفاق المدارس العربیۃ پاکستان

رجب ۱۴۴۴ھ

مجموع الدرجات ۱۰۰

الاختبار السنوي للثانوية العامة [للبنين]

الوقت ۳ ساعات

ملحوظة: ہر سوال کے دو حصوں (الف اور ب) میں سے کسی ایک کا جواب لکھیں۔ صحیح عربی میں پرچہ حل کرنے پر انشاء عربی کے پانچ نمبر ہوں گے۔

الورقة الأولى في التفسير و التجويد (ترجمہ و تفسیر پارہ عم، فوائد مکیہ)

السؤال الأول (ألف)... اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا۝ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَأْتُوْنَ اَفْوَاجًا۝ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا۝ وَّ سُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا۝ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا۝ لِّلطَّاغِيْنَ مَاٰبًا۝ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا۝ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّ لَا شَرَابًا۝ اِلَّا حَمِيْمًا وَّ غَسَّاقًا۝ جَزَآءً وِّفَاقًا۝

(۱) آیات کریمہ کا سلیس ترجمہ اور مختصر تفسیر لکھیے۔[۱۸] (۲) خط کشیدہ کلمات کی صرفی تحقیق کیجیے۔[۱۰] (۳) آخری آیت (جَزَآءً وِّفَاقًا) کی نحوی ترکیب کیجیے۔[۶]

(ب)...... وَ اَمَّا مَنْ جَآءَكَ يَسْعٰى۝ وَ هُوَ يَخْشٰى۝ فَاَنْتَ عَنْهُ تَلَهّٰى۝ كَلَّآ اِنَّهَا تَذْكِرَةٌ۝ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ۝ فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ۝ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ۝ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ۝ كِرَامٍۭ بَرَرَةٍ۝ قُتِلَ الْاِنْسَانُ مَآ اَكْفَرَهٗ۝

(۱) آیات مبارکہ کا سلیس ترجمہ اور مختصر تفسیر بیان کیجیے۔[۱۵] (۲) سورہ عبس کا شان نزول تحریر کیجیے۔[۹] (۳) خط کشیدہ کلمات کی صرفی تحقیق کیجیے۔[۱۰]

السؤال الثاني (ألف)... وَ الضُّحٰى۝ وَ الَّيْلِ اِذَا سَجٰى۝ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَ مَا قَلٰى۝ وَ لَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى۝ وَ لَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى۝

(۱) آیات مبارکہ کا سلیس ترجمہ کیجیے۔[۱۴] (۲) سورہ ضحیٰ کا شانِ نزول بیان کیجیے۔[۱۰] (۳) خط کشیدہ کلمات کی صرفی تحقیق کیجیے[۱۰]

(ب)..... لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَ الْمُشْرِكِيْنَ مُنْفَكِّيْنَ حَتّٰى تَاْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ۝ رَسُوْلٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُوْا صُحُفًا مُّطَهَّرَةً۝ فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ۝

(۱) آیات مبارکہ کا سلیس ترجمہ کیجیے اور بتائیے کہ اہل کتاب کن کو کہتے ہیں؟[۱۴] (۲) خط کشیدہ الفاظ کی صرفی تحقیق کیجیے۔[۱۰] (۳) پہلی آیت کی مکمل ترکیب کیجیے۔[۱۰]

السؤال الثالث (ألف)..... (۱) نونِ ساکن اور نونِ تنوین کے کتنے احوال ہیں؟ مثالوں سے واضح کیجیے۔[۸] (۲) صحیح اور غلط کی نشان دہی کیجیے:

(i) حافۂ لسان اور ڈاڑھوں کی جڑ سے "د" نکلتا ہے۔ (ii) ادغام متجانسین کی تین قسمیں ہیں۔ (iii) حروفِ مدہ کے بعد جب سکون وقفی ہو تو اسے مد لازم کہتے ہیں۔ (iv) وقف کا معنی اخیر کلمۂ غیر موصول پر سانس توڑنا ہے۔[۸]

(ب)..... (۱) قلقلہ کسے کہتے ہیں؟ کن حروف میں قلقلہ جائز اور کن میں واجب ہے؟[۸] (۲) صحیح اور غلط کی نشان دہی کیجیے:

(i) قراءت جہریہ میں استعاذہ سراً ہونا چاہیے۔ (ii) "ض" میں صفت استطالہ ہے۔ (iii) حروف مستعلیہ ہمیشہ ہر حال میں پُر پڑھے جائیں گے۔ (iv) نونِ خفیفہ قرآن میں دو جگہ ہے۔[۸]

نوٹ: پارہ عم کے نصفِ آخر (سورۃ الفجر تا سورۃ الناس) کے حفظ کا (۱۷ نمبر کا) امتحان دینا نہ بھولیے!

بسم الله الرحمن الرحيم

وفاق المدارس العربية باكستان

رجب ۱۴۴۴ھ

مجموع الدرجات ۱۰۰ — **الاختبار السنوي للثانوية العامة [للبنين]** — الوقت ۳ ساعات

ملحوظة : ہر سوال کے دو حصوں (الف اور ب) میں سے کسی ایک کا جواب لکھیں۔ صحیح عربی میں پرچہ حل کرنے پر انشاء عربی کے پانچ نمبر ہوں گے۔

الورقة الثانية في الحديث و الأدب العربي (زادالطالبين، القراءة الراشدة، معلم الانشاء)

السؤال الأول (ألف).:. إن من أشراط الساعة أن يتباهى الناس في المساجد. لا تظهر الشماتة لأخيك فيرحمه الله ويبتليك. ويل للأعقاب من النار. أسبغوا الوضوء. رفعت الأقلام وجفت الصحف

(۱) احادیث مبارکہ پر اعراب لگائیے اور سلیس ترجمہ کیجیے۔ [۱۸] (۲) خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق کیجیے۔ [۱۰] (۳) صرف پہلی حدیث کی ترکیب نحوی کیجیے۔ [۶]

(ب)...... حبك الشيء يعمي ويصم. البادي بالسلام بريء من الكبر. لا يدخل الجنة جسد غذي بالحرام . ومن صنع إليكم معروفا فكافئوه. سم الله وكل بيمينك وكل مما يليك. ليحجزك عن الناس ما تعلم عن نفسك.

(۱) احادیث مبارکہ پر اعراب لگا کر سلیس ترجمہ کیجیے۔ [۱۶] (۲) خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق کیجیے۔ [۱۲] (۳) صرف آخری حدیث کی ترکیب نحوی کیجیے۔ [۶]

السؤال الثاني (ألف)... الحبس ليس مذهبي وليس فيه طربي. فلست أرضى قفصا وإن يكن من ذهب. غاياتُ ربي غابتي والعيشُ فيها مطلبي. قدْ طاب فيها مَطعمي وراقَ فيهَا مشربي.

(۱) اشعار پر اعراب لگا کر سلیس ترجمہ کیجیے۔ [۱۸] (۲) خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق کیجیے۔ [۱۰] (۳) دوسرے شعر کی نحوی ترکیب کیجیے۔ [۵]

(ب)..... ما أحسن النور البهي فيه أجد عاملا. إني أود دائما ألا أكون خاملا. الله قد أجارني من كل شر في الظلام. شكرا له قد صانني شكرا له على الدوام.

(۱) اعراب لگا کر سلیس ترجمہ کیجیے۔ [۲۰] (۲) خط کشیدہ کلمات کی لغوی تحقیق کیجیے۔ [۸] (۳) إني أود دائما. ألّا أكون خاملا. کی ترکیب کیجیے۔ [۵]

السؤال الثالث (ألف)..... (۱) مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے:

(i) تم دونوں آج دن بھر کھیلتے رہے۔ (ii) کیا آپ کو میرا خط نہیں ملا تھا؟ (iii) تم لوگ جلدی نہ کرو یہاں تک کہ کام ختم کرلو۔ (iv) شیر کسی کا جھوٹا نہیں کھاتا۔ (v) مغربی تہذیب وتمدن [۱۷]

(۲) مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے:

(i) أليس الله بأحكم الحاكمين. (ii) المسيئون إلى الناس ليذوقن وبال أمرهم. (iii) نتبع السنة ونكره الغلو في الدين.

(iv) ما دامت المناظر البهيجة تشرح النفوس. (v) السفينة لا تجري على اليبس. [۱۲]

(ب).... (۱) مندرجہ ذیل جملوں کا عربی میں ترجمہ کیجیے:

(i) ننھی فاطمہ بازار گئی اور ایک گڑیا خریدی۔ (ii) محمود کا نوکر گائے دوہ رہا ہے۔ (iii) میں بروں کی صحبت میں ہرگز نہیں بیٹھوں گا۔

(iv) جس جگہ جاؤ قدرت کی کاریگری نظر آئے گی۔ (v) فاطمہ کی گڑیا اور اس کے کھلونے۔ [۱۷]

(۲) اپنے کمرے پر جملہ فعلیہ کے آٹھ جملے لکھیے۔ [۱۶]

بسم الله الرحمن الرحيم

وفاق المدارس العربية باكستان

رجب ۱۴۴۴ھ

الوقت ۴ ساعات | **الاختبار السنوي للثانوية العامة [للبنين]** | مجموع الدرجات ۱۰۰

ملحوظة: ہر سوال کے دو حصوں (الف اور ب) میں سے کسی ایک کا جواب لکھیں۔ صحیح عربی میں پرچہ حل کرنے پر انشاء عربی کے پانچ نمبر ہوں گے۔

الورقة الثالثة في الفقه (مختصر القدوري)

السؤال الأول (ألف)... والنجاسة إذا أصابت المرآة أو السيف اكتفي بمسحهما، وإن أصابت الأرض نجاسة فجفت بالشمس وذهب أثرها، جازت الصلاة على مكانها، ولا يجوز التيمم منها، ومن أصابته من النجاسة المغلظة كالدم والبول والغائط والخمر مقدار الدرهم وما دونه، جازت الصلاة، وإن زاد لم تجز.

(۱) عبارت کا سلیس ترجمہ اور واضح تشریح کیجیے۔[۱۷] (۲) نجاست غلیظہ اور نجاست خفیفہ کی تعریف کیجیے۔[۱۱] (۳) "مقدار درہم" کی وضاحت کیجیے۔[۶]

(ب)...... فإن سبقه الحدث انصرف وتوضأ وبنى على صلاته إن لم يكن إماما، فإن كان إماما استخلف وتوضأ وبنى على صلاته ما لم يتكلم، والاستئناف أفضل. وإن نام فاحتلم أو جن أو أغمي عليه أو قهقه استأنف الوضوء والصلاة.

(۱) عبارت پر اعراب لگائیے۔[۱۰] (۲) عبارت کا سلیس ترجمہ اور واضح تشریح کیجیے۔[۱۴] (۳) فرائض نماز کتنے اور کون کون سے ہیں؟ بیان کیجیے۔[۱۰]

السؤال الثاني (ألف)..... وإذا قتل المحرم صيدا أو دل عليه من قتله فعليه الجزاء، سواء في ذلك العامد والناسي، والمبتدئ والعائد. والجزاء عند أبي حنيفة وأبي يوسف رحمهما الله...

(۱) عبارت کا سلیس ترجمہ اور واضح تشریح کیجیے۔[۱۵] (۲) حضرات ائمہ حنفیہ کے درمیان جزاء کی صورت میں اختلاف کی مکمل وضاحت کیجیے۔[۹] (۳) حج افراد، حج قران اور حج تمتع کی تعریف کیجیے۔[۹]

(ب)..... الإقالة جائزة في البيع للبائع والمشتري بمثل الثمن الأول، فإن شرط أكثر منه أو أقل منه فالشرط باطل، ويرد بمثل الثمن الأول. وهي فسخ في حق المتعاقدين، بيع جديد في حق غيرهما عند أبي حنيفة رحمه الله.

(۱) اقالہ کی لغوی واصطلاحی تعریف بیان کیجیے۔[۸] (۲) عبارت پر اعراب لگائیے۔[۷] (۳) عبارت کا ترجمہ کرتے ہوئے مطلب بھی واضح کیجیے۔[۱۸]

السؤال الثالث (ألف)...... (۱) مساقاۃ، مزارعۃ، حوالۃ، مضاربۃ اور ظہار کی تعریف کیجیے۔[۱۸] (۲) صحیح اور غلط کی نشان دہی کیجیے:

i۔ شہید کو غسل دیا جائے گا؟ ✗ ii۔ حد خمر سو کوڑے ہیں۔ ✗ iii۔ اعتکافِ رمضان واجب ہے ✗ iv۔ یمین غموس میں کفارہ نہیں ہے۔ ✓

v۔ صلح کی تین قسمیں ہیں۔ ✗ vi۔ گواہوں کے بغیر بھی نکاح منعقد ہو جاتا ہے۔ ✗ [۱۵]

(ب)..... (۱) بیع سلم کی تعریف، مثال اور شرائط سبعہ تحریر کیجیے۔[۲۰] (۲) صحیح اور غلط کی نشان دہی کیجیے:

i۔ امام ابو حنیفہ کے نزدیک کفالت بالنفس حدود اور قصاص میں جائز نہیں۔ ii۔ مضاربت میں ربح کا مشاع ہونا ضروری نہیں۔ iii۔ طوافِ قدوم بے وضو کرنے سے بدنہ لازم ہے۔ iv۔ نفاس کی کم سے کم مدت تین دن ہے۔ v۔ قرآن پاک میں تیرہ سجدے ہیں۔ vi۔ بلی کا جھوٹا مکروہ ہے۔[۱۳]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاق المدارس العربیۃ پاکستان

رجب ۱۴۴۴ھ

مجموع الدرجات ۱۰۰

الاختبار السنوي للثانوية العامة [للبنين]

الوقت ۴ ساعات

ملحوظة: ہر سوال کے دو حصوں (الف اور ب) میں سے کسی ایک کا جواب لکھیں۔ صحیح عربی میں پرچہ حل کرنے پر انشاء عربی کے پانچ نمبر ہوں گے۔

الورقة الرابعة في الصرف (علم الصیغہ، علم الصرف)

السؤال الأول (ألف)... (۱) مبالغہ کے اوزان مثالوں سمیت تحریر کیجیے۔[۱۰] (۲) اسم تفضیل و مبالغہ میں فرق بیان کیجیے۔[۱۰]
(۳) اسم ظرف کی تعریف، اس کے بنانے کا طریقہ اور اس کے وزن کی تفصیل لکھیے۔[۱۴]

(ب)...... (۱) ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق، باہمزہ وصل اور بے ہمزہ وصل کے صرف ابواب تحریر کیجیے۔[۱۵] (۲) اسمائے مشتقہ کتنے ہیں؟ صرف نام تحریر کیجیے۔[۱۰] (۳) فَعْلة، فِعْلة، فُعْلة کس لیے استعمال ہوتے ہیں؟[۹]

السؤال الثاني (ألف)...... (۱) "الرؤية" مصدر سے لام تاکید با نون ثقیلہ معروف اور امر حاضر معروف کی گردان تحریر کیجیے۔[۱۸]
(۲) "جاءٍ، أدْوُرٌ، سَيِّد، كَيْنُونَة، عجائز" ان میں جاری قواعد کی وضاحت کیجیے۔[۱۵]

(ب) ..... (۱) "وَلْتَاتِ، إمَّا تَرَيِنَّ، يَهِدِّيْ، مُضِيًا، لَنَسْفَعًا" ان صیغوں کی اصل بتا کر تعلیل بیان کیجیے۔[۱۵] (۲) مندرجہ ذیل جملوں کے عربی میں صیغے بنا کر بحث، باب، ہفت اقسام اور تعلیل ذکر کیجیے:

تم (سب عورتیں) ضرور کھاؤ۔ تم (دو عورتیں) وعدہ کرو۔ تم (سب مرد) ہرگز نہ پھینکو۔ تم (سب مرد) ضرور بالضرور راضی ہو جاؤ گے۔
تم (دو عورتیں) ڈرتی ہو۔ اُن سب (عورتوں) نے بیچ دیا۔[۱۸]

السؤال الثالث (ألف)...... (۱) فعل اور مصدر کے اصل اور فرع ہونے میں کوفیین اور بصریین کے اختلاف کو وضاحت کے ساتھ تحریر کیجیے۔[۲۱] (۲) صحیح اور غلط کی نشان دہی کیجیے:

i۔ اسم تفضیل لون اور عیب سے نہیں آتا۔ ii۔ ملحق بتَفَعْلُل کے آٹھ باب ہیں۔ iii۔ دِلِيٌّ اصل میں دُلُيُوٌ تھا۔ iv۔ لام تعریف حروف شمسیہ میں مدغم ہو جاتا ہے۔ v۔ يَسَلُ کا قاعدہ جوازی ہے۔ vi۔ التَنَادا اصل میں التنادو تھا۔[۱۲]

(ب)...... (۱) باب استفعال کی خاصیات مثالوں سمیت تحریر کیجیے۔[۳۳]

بسم الله الرحمن الرحيم

وفاق المدارس العربية پاکستان

رجب ۱۴۴۴ھ

مجموع الدرجات ۱۰۰ — **الاختبار السنوي للثانوية العامة [للبنين]** — الوقت ۴ ساعات

ملحوظة: ہر سوال کے دو حصوں (الف اور ب) میں سے کسی ایک کا جواب لکھیں۔ صحیح عربی میں پرچہ حل کرنے پر انشاء عربی کے پانچ نمبر ہوں گے۔

الورقة الخامسة في النحو (ہدایۃ النحو، تسہیل الادب)

السؤال الأول (ألف)... إما وزن الفعل فشرطه أن يختص بالفعل، ولا يوجد في الاسم إلا منقولا عن الفعل كـ "شمر" و"ضرب" وإن لم يختص به فيجب أن يكون في أوله إحدى حروف المضارعة ولا يدخله الهاء.

(۱) عبارت پر اعراب لگا کر واضح تشریح کیجیے۔ [۱۵] (۲) تانیث بالتاء کے غیر منصرف ہونے کے لیے کیا شرط ہے؟ نیز یہ بھی بتائیں کہ کب تانیث کا غیر منصرف پڑھنا واجب اور کب جائز ہے؟ [۱۱] (۳) مندرجہ ذیل کلمات کے غیر منصرف ہونے کے کیا اسباب ہیں؟ ارقم ، دواب ، شتر ، نرجس۔ [۸]

(ب)... وجمع التكسير كالمؤنث الغير الحقيقي.

(۱) عبارت کا مطلب بیان کیجیے اور بتائیے کہ مؤنث غیر حقیقی کسے کہتے ہیں؟ [۱۲] (۲) فاعل کو مفعول پر مقدم کرنا کب جائز اور کب واجب ہے؟ [۸] (۳) فعل کو حذف کرنا کب جائز ہے؟ نیز فعل اور فاعل کو ایک ساتھ کب حذف کیا جا سکتا ہے؟ [۹] (۴) فاعل کی تعریف لکھیے۔ [۵]

السؤال الثاني (ألف).... اسماء الافعال: وهو كل اسم بمعنى الأمر أو الماضي، نحو: رويد زيدا أي أمهله، وهيهات زيد أي بعد، أو كان على وزن فعال بمعنى الأمر وهو من الثلاثي قياس كـ "نزال" بمعنى انزل و "تراك" بمعنى اترك. ويلحق به فعال مصدرا معرفة كـ "فجار" بمعنى الفجور أو صفة للمؤنث نحو: يا فساق بمعنى فاسقة، ويا لكاع بمعنى لاكعة، أو علما للأعيان مؤنثا كـ "قطام وغلاب وحضار".

(۱) عبارت پر اعراب لگا کر ترجمہ اور واضح تشریح کیجیے۔ [۲۱] (۲) اسم مبنی، مضمر، اسم اشارہ اور اسم موصول کی تعریف کیجیے۔ [۱۲]

(ب)..... فان كان متصلا وقع بعد إلا في كلام موجب أو منقطعا كما مر، أو مقدما على المستثنى منه نحو: ما جاءني إلا زيدا احد، أو كان بعد خلا وعدا عند الأكثر، أو بعد ماخلا وماعدا وليس ولايكون، نحو: جاءني القوم خلا زيدا الخ، كان منصوبا.

(۱) عبارت پر اعراب لگا کر تشریح کیجیے۔ [۱۵] (۲) مستثنی متصل اور مستثنی منقطع کی تعریف کیجیے۔ [۶] (۳) مستثنی کی چاروں قسموں کا اعراب مثالوں سمیت بیان کیجیے۔ [۱۲]

السؤال الثالث (ألف)...... (۱) موصوف اور صفت میں کتنی چیزوں میں مطابقت ضروری ہے؟ [۱۳] (۲) پانچ مثالیں ایسی لکھیے جن میں موصوف وصفت دونوں مذکر ہوں اور پانچ مثالیں ایسی لکھیے جن میں دونوں مونث ہوں [۱۰] (۳) مبتدا اور خبر میں کن چیزوں میں مطابقت ضروری ہے؟ [۱۰]

(ب)..... (۱) عربی میں ترجمہ کیجیے۔ [۱۸]

i۔ یہ دوات بھری ہوئی ہے۔ ii۔ میرے بھائیوں نے کھیل میں اپنا وقت ضائع نہیں کیا۔ iii۔ پاکستان کے مسلمان ظلم ہرگز برداشت نہیں کریں گے۔

iv۔ میرے استاد ہدیہ قبول نہیں کرتے تھے۔ v۔ میں نے آج ریڈیو کی خبریں نہیں سنی ہیں۔ vi۔ طلباء بروں کی صحبت سے روکے نہیں گئے۔

(۲) صحیح اور غلط کی نشاندہی کریں اور غلط ہو تو اس کو ٹھیک کیجیے۔ [۱۵]

i۔ امر کی چار قسمیں ہیں۔ ii۔ امر حاضر مضارع غائب سے بنتا ہے۔ iii۔ ماضی مطلق کا مطلب ہے کہ کام قریب کے زمانے میں ہوا ہے۔

iv۔ "لَن" کے ذریعے مضارع کی نفی زمانہ مستقبل میں ہوتی ہے۔ v۔ "کَیْ" اردو میں اس کے معنی ہیں: تب

Scanned with CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وفاق المدارس العربیۃ پاکستان

رجب ۱۴۴۴ھ

مجموع الدرجات ۱۰۰

الاختبار السنوي للثانوية العامة [للبنين]

الوقت ۴ ساعات

ملحوظة: ہر سوال کے دو حصوں (الف اور ب) میں سے کسی ایک کا جواب لکھیں۔ صحیح عربی میں پرچہ حل کرنے پر انشاء عربی کے پانچ نمبر ہوں گے۔

الورقة السادسة في المنطق (تيسيرالمنطق وإيساغوجى والمرقاة)

السؤال الأول (ألف)... (۱) قیاس برہانی کی تعریف کرکے بدیہیات کی اقسام مثالوں کے ساتھ بیان کیجیے۔ [۲۳] (۲) صحیح اور غلط کی نشان دہی کیجیے اور اگر غلط ہو تو اسے ٹھیک کیجیے۔ [۱۰]

i۔ شرطیہ متصلہ کی دو قسمیں ہیں۔ ii۔ قضیہ وہ مرکب لفظ ہے جس کے کہنے والے کو سچا یا جھوٹا نہ کہہ سکیں۔ iii۔ مفرد کی پانچ قسمیں ہیں۔ iv۔ دلالت لفظیہ وہ دلالت ہے کہ دال اس میں لفظ نہ ہو۔ v۔ خاصہ وہ کلی عرضی ہے جو چند مختلف افراد کی حقیقتوں پر صادق آوے۔

(ب)... (۱) استقراء اور تمثیل کی تعریف مثالوں سمیت بیان کیجیے۔ [۱۲] (۲) قیاس استثنائی اور قیاس اقترانی کی تعریف کیجیے اور ہر ایک کی مثال کے ساتھ وضاحت کیجیے۔ [۱۱] (۳) صحیح اور غلط کی نشان دہی کیجیے اور اگر غلط ہو تو اسے ٹھیک کیجیے۔ [۱۰]

i۔ تصدیق بدیہی وہ تصدیق ہے جس کے لیے دلیل بتانے کی ضرورت ہو۔ ii۔ "جسم نامی" میں "جسم" نامی کے لیے نوع ہے۔ iii۔ جزئی وہ مفہوم ہے کہ اس میں شرکت نہ ہو سکے۔ iv۔ ذاتی کی تین قسمیں ہیں۔ v۔ شرطیہ منفصلہ کی دو قسمیں ہیں۔

السؤال الثاني (ألف)...... ثم اللفظ إما مفرد، وهو الذي لا يراد بالجزء منه دلالة على جزء معناه كالإنسان، وإما مؤلف وهو الذي يكون كذلك كرامي الحجارة. والمفرد إما كلي وهو الذي لا يمنع نفس تصور مفهومه عن وقوع الشركة بين كثيرين كالإنسان وإما جزئي وهو الذي يمنع نفس تصور مفهومه عن ذلك كزيد.

(۱) عبارت پر اعراب لگا کر واضح تشریح کیجیے۔ [۱۸] (۲) کلی ذاتی، کلی عرضی، جنس، نوع اور فصل کی تعریف کیجیے۔ [۱۶]

(ب)..... (۱) تناقض کی تعریف کرکے تناقض کی شرائط بیان کیجیے۔ [۱۳] (۲) موجبہ کلیہ اور سالبہ کلیہ کی نقیض کیا ہے؟ مثال کے ذریعے وضاحت کیجیے۔ [۹] (۳) اشکال اربعہ بیان کیجیے۔ [۱۲]

السؤال الثالث (ألف)...... قد تقسم القضية باعتبار الموضوع فالموضوع إن كان جزئيا و شخصا معيناً...

(۱) قضیہ حملیہ کی چاروں اقسام کی تعریفات مثالوں کیساتھ لکھیے۔ [۱۵] (۲) جزئی اضافی، نوع اضافی، فصل مقوم اور فصل مقسم کی تعریف مثالوں کیساتھ لکھیے۔ [۱۸]

(ب)...... (۱) جنس سافل، جنس متوسط اور جنس عالی میں سے ہر ایک کی تعریف اور مثال ذکر کیجیے۔ [۱۶] (۲) عکس مستوی کی تعریف کرکے "محصوراتِ اربعہ" کا عکس مثالوں کے ساتھ بیان کیجیے۔ [۱۷]